سوال

تقریباچار ہفتے قبل میری ایک عرب مسلمان شخص سے ملاقات ہوئی اس نے مجھے بتایاکہ اسے مجھ میں خاص لگاؤ ہے اور میرے ساتھ رہنے میں رغبت رکھتا ہے ، اوران ملاقاتوں کو صحیح اورقائم کرنےلیے اس نے مجھے کہاکہ میرے ساتھ موقت طورپر شادی کرلو۔ میں نے اس موقت شادی کے معانی تلاش کرنے کی کوشش کرنا شروع کردی ،میں اس شخص سے حقیقی طورپر محبت کرتی ہوں اوراس سے شادی کرنا چاہتی ہوں ، لیکن جومجھے ظاہر ہوا ہے کہ ہوسکتا کہ ہم بالفعل شادی کرلیں، مجھے اس موضوع کے بارہ میں کچھ علم نہیں میری گزارش ہے کہ آپ اس موضوع کی وضاحت کریں ؟

جواب

الحمدللہ

شریعت اسلامیہ میں کوئی ایسی چیز نہیں جسے مؤقت شادی کانام دیا گیا ہو، جو شخص بھی ایسا کرتا ہوا پایا گیا اسے زنا کی حد کا سامنا کرنا پڑے گا جیسا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ تعالی عنہ کا قول ہے :

(اس مسئلہ میں میرے پاس جو بھی لایا گیا میں اسے حد لگاؤں گا ۔ ۔) ۔

لیکن کچھ بدعتی اورگمراہ لوگ آج تک نکاح متعہ کو حلال سمجھتے ہیں جوکہ مؤقت شادی کی ایک قسم ہی ہے ، حالانکہ شریعت اسلامیہ میں متعہ منسوخ ہوچکا ہے ۔

اس لیے آپ پرواجب اورضروری ہے کہ آپ اس سے بچ کررہیں ، اورآپ کی خواہش اورجذبات آپ پرغالب آکر کہیں آپ کو حق پرچلنے سے دورنہ کردیں ۔

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

2377